مرکزی
میڈیا آفس

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 12ربیع الثانی، 1437ھ | 22/01/2016 | نمبر: 1437 AH/022

پریس ریلیز

ہندوستانی میڈیا حزب التحریر کے خلاف تہمتوں اور جھوٹ کو شائع کر رہا ہے

کئی ہندوستانی ذرائع ابلاغ (جن میں انڈیا ٹوڈے،ٹائمز آف انڈیا، انٹر نیشنل بزنس ٹائمز اور انڈین ایکسپرس شامل ہیں) نے 20 جنوری 2016 کو ایسے مضامین اور نیوز رپورٹز شائع کیں جن میں یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ حزب التحریر ہندوستان کے اندر دہشت گرد حملوں کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ ان خبروں میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ حزب التحریر کے بارے میں وارننگ ہندوستانی انٹیلی ایجنسی نے جاری کی ہے جس کے بعد پورے ملک میں خطرے کا اعلان کردیا گیا ۔ان خبروں اور مضامین میں کئی غلطیاں، من گھڑت اور گمراہ کن عبارتیں ہیں جن کی ہم وضاحت کرنا چاہتے ہیں:

اس میں کوئی شک نہیں کہ حزب التحریر ایک عالمی سیاسی جماعت ہے جس کا ہدف فکری اور سیاسی جدوجہد کے ذریعے عالم اسلام میں نبوت کے طرز پر خلافت راشدہ کا قیام ہے۔ حزب کی بنیاد 1953 میں بیت المقدس میں رکھی گئی تھی اور اب یہ مغرب، مشرق وسطی، افریقہ اور ایشیاء کے چالیس سے زائد ممالک میں سرگرم ہے۔ اشتعال انگیزی،پابندیوں،غیر قانونی گرفتاریوں اورتشدد کا سامنا کرنے کے باوجود ، جس کے نتیجے میں کئی بار اس کے شباب نے شہادت کو گلے لگایا ہے، دنیا میں اس کی ایک مثال بھی موجود نہیں کہ حزب کبھی بھی اپنے پر امن سیاسی طریقہ کار سے ہٹی ہو ۔

جہاں تک حزب التحریر اور ہندوستانی حرکت المجاہدین ،لشکر طیبہ اور جیش محمد کے درمیان من گھڑت رابطے کی بات ہے تو ہم اس بات کی مکمل تردید کرتے ہیں کہ حزب التحریر کے ان میں سے کسی بھی جماعت کے ساتھ تعلقات نہ تو بھارت میں ہیں اور نہ ہی بھارت کے باہر ہیں ۔ اسی طرح ٹائمز آف انڈیا کی رپورٹ میں جو دعویٰ کیا گیا ہے کہ "خطرے کی نشاندہی میں اس بات کا اشارہ کیا گیا ہے کہ حزب التحریر کا عسکری ونگ "حرکت المہاجرین فی برطانیہ " طاقتور ہو رہا ہے جو اپنے کارکنوں کو کیمیائی اور بیکٹریا اور بایولوجیکل حملے کرنے کی تربیت دے رہی ہے"۔ اس قسم کی باتوں کا حقیقت سے کوئی تعلق ہی نہیں، بلکہ یہ صرف من گھڑت دعوے اور بالکل جھوٹ کا پلندہ ہیں، کیونکہ ہمارا کہیں بھی کبھی بھی کوئی "مسلح ونگ "ہی نہیں ہے،اور نہ ہی حرکت المہاجرین فی برطانیہ سے کوئی تعلق ہے ۔

ذرائع ابلاغ میں نشر کیے جانے والے یہ بیا نات مجرمانہ اور مریض ذہنوں کے اختراع کے سوا کچھ بھی نہیں ہیں۔

ہم ایک بار پھر یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم حزب کے قیام کے بعد 60 سال سے زائد عرصے سے کام کر رہے ہیں ، ہم اپنے سیاسی طریقہ کار پر کاربند ہیں جو تشدد سے بالکل پاک ہے، اور اس کا تعلق ہمارے مفاد کے ساتھ نہیں بلکہ یہ محمد ﷺ کے طریقے پر سختی سے کاربند ہونے کی وجہ سے ہے۔

ہم ذرائع ابلاغ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ پیشہ ورانہ امور کے دوران سچائی اور صاف گوئی کا خیال رکھیں، اپنی ان غلط خبروں کی فوراً تصحیح کریں ، ہم سے اعلانیہ معافی مانگیں، اورہماری اس پریس ریلیز کو شائع کریں۔ ہم یہ بھی بتاتے ہیں کہ غلط معلومات اور خود ساختہ جھوٹی خبروں کی اشاعت کے ذریعے حزب کی شہرت کو نقصان پہنچانے کی کسی بھی گھناونی کوشش پر ذرائع ابلاغ کے کسی بھی ادارے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کا مکمل حق محفوظ رکھتے ہیں ۔ ساتھ ہی ذرائع ابلاغ اپنے سوالات کے جوابات کے لئےہم سے کبھی بھی رابطہ کرسکتے ہیں۔

عثمان بخاش

ڈائریکٹرمرکزی میڈیا آفس حزب التحریر

المكتب الإعلامي المركزي حزب التحرير HIZB-UT-TAHRIR Central Media Office

ٹیلیفون/فیکس: 009611307594 موبائل: 0096171724043
ای میل: ws-cmo@hizb-ut-tahrir.info
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info